## سوال

(315) آدمی جمائی لیتے وقت کیا کرے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی آدمی کو جمائی آجائے تو وہ کیا کرے۔ بسا اوقات حالت نماز میں جمائی آجاتی ہے تو اس صورت میں کیا عمل کرنا چاہیے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز یا غیر نماز میں جمائی آجائے تو حتی الوسع اس کو روکا جائے اور منہ بند رکھا جائے اگر جمائی کا غلبہ ہو تو منہ پر ہاتھ رکھ لے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إذا تثاءب أحدكم فی الصلاة فلیكظم ما استطاع ولا یقل: ہا فإنما ذلكم من الشیطان یضحک منه) (بخاری بحوالہ مشکوٰۃ 986)

"جب نماز میں تم میں سے کسی کو جمائی آجائے تو وہ حسب استطاعت اس کو روکے اور ھا نہ کہے یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہ اس سے ہنستا ہے۔"

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إذا تثاءب أحدكم فلیكظم ما استطاع فإن الشیطان یدخل) (مسلم بحوالہ مشکوٰۃ 985)

"جب تم میں سے کسی کو جمائی آئی وہ حسب استطاعت روکے بلاشبہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔"

دوسری روایت میں ہے کہ

(إذا تثاءب أحدكم فلیمسک بیده علی فمه فإن الشیطان یدخل) (مسلم، مشکوٰۃ 4737)

"جب تم میں سے کسی کو جمائی آجائے وہ اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر رکھ کر روکے بلاشبہ شیطان (منہ میں) داخل ہوتا ہے ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ جمائی آتے وقت منہ کو بند کرنے کی حتی المقدور کوشش کرے اگرچہ منہ پر ہاتھ رکھ کر روکنا پڑے اور منہ سے ھا' ھا کی آواز نہ آنے دے اس پر شیطان ہنستا ہے بعض لوگ مجالس میں بیٹھے ہوئے بڑے برے محسوس

ہوتے ہیں جب وہ جمائی کے لئے منہ کھول دیتے ہیں اور جمائی روکتے نہیں۔ "

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**تفہیمِ دین**

**کتاب الادب، صفحہ: 402**

**محدث فتویٰ**